سوال

(82)ایک

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ب"میں ہے کہ جب کوئی شخص فوت ہوجائے تواس کی قبر کی مٹی کی ایک مٹھی لواوراس پر یہ آیات پڑھو۔۔۔اب مجھے وہ آیات یاد نہیں۔۔۔پھر وہ مٹی اس کے کفن پر ڈال دو تواس سے میت کوعذاب قبر نہیں ہوگا۔یہ بات کس حد تک صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہ اصل بات بلکہ بہت بری بدعت ہے لہذا یہ جائز نہیں اور نہ اس میں کوئی فائدہ ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کواس کا حکم نہیں دیا بلکہ آپ نے صرف یہ حکم دیا ہے کہ جب کوئی مسلمان فوت ہوجائے تواسے غسل دیا جائے، کفن پہنایا جائے، اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے اور مسلمانوں ے

---

[1]سنن ابی داوٗد، الجنائز، باب الاستغفار عند القبر، حدیث: 3221

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ83

محدث فتویٰ